



سوال

عورت کا میک اپ کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس بارے میں کہ کوئی شخص اپنی عورتوں کو باہر بیوٹی پارلر بھیجتا ہے اگرچہ اس عمل میں کوئی خلاف شریعت کام نہ ہو۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصولاً عورت کے لیے ضروریات زندگی، مستحبات اور مباحات کے لیے اپنے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے۔ پس عورت اپنی تزئین و آرائش کے لیے بیوٹی پارلر جا سکتی ہے بشرطیکہ شرعی اصول و ضوابط کی پاسداری کی جائے مثلاً عورت ستر و حجاب کی پابندی کے ساتھ گھر سے باہر نکلے یا بیوٹی پارلر میں غیر شرعی کاموں سے اجتناب کرے مثلاً بھنویں بنوانا یا ستر میں شامل جسم کے اعضا کی ویسٹس وغیرہ کروانے کے لیے ستر کو کھولنا وغیرہ یا ناوند کے علاوہ غیر محرم مردوں کے لیے تیار ہونا۔ وغیرہ

ہدایا عنہما والی اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ